جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: محمد رفیع مفتی/ محسن ممتاز

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حجر اسود نصب کرنا

— ۱ —

عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ[۱]: كُنْتُ فِيمَنْ بَنَى الْبَيْتَ، فَأَخَذْتُ حَجَرًا، فَسَوَّيْتُهُ، وَوَضَعْتُهُ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ، فَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَاخْتَلَفُوْا فِي الْحَجَرِ حَيْثُ أَرَادُوا أَنْ يَضَعُوهُ [فَقَالَ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ: نَحْنُ نَضَعُهُ، وَقَالَ آخَرُونَ: نَحْنُ نَضَعُهُ][۲]، فَكَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ بِالسُّيُوفِ، فَقَالُوا: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ [حَكَمًا، قَالُوا][۳]: أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ[۴]، [بَابِ بَنِي شَيْبَةَ][۵] فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[۶] [مِنْ قِبَلِ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ][۷] فَقَالُوا: هَذَا الأَمِينُ، [وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ شَابٌّ][۸]، وَكَانُوا يُسَمُّونَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الأَمِينَ، فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ، قَدْ رَضِينَا بِكَ، فَدَعَا بِثَوْبٍ فَبَسَطَهُ، ثُمَّ

وَضَعَ الْحَجَرَ فِيهِ، وَقَالَ: «لِهَذَا الْبَطْنِ وَلِهَذَا الْبَطْنِ». قَدْ سَمَّى بُطُونًا لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِنَاحِيَةِ الثَّوْبِ[1] فَفَعَلُوْا وَرَفَعُوهُ، وَأَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ بِيَدِهِ.

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں اُن لوگوں میں شامل تھا جنھوں نے بیت اللہ تعمیر کیا تھا۔ میں ایک پتھر لیتا، اُسے درست کرتا اور عمارت کے پاس رکھ دیتا تھا۔ میں وہیں تھا تو میں نے دیکھا کہ جب حجر اسود نصب کرنے لگے تو اُن میں اختلاف ہو گیا۔ قریش کا ایک گروہ کہتا، ہم اِسے رکھیں گے تو دوسرے کہتے، ہم اِسے رکھیں گے۔ ایسے میں امکان تھا کہ اُن کے مابین تلواریں نکل آتیں۔ اِس پر بعض لوگوں نے مشورہ دیا کہ تم اپنے مابین اُس شخص کو حکم بنا لو جو اِس دروازے —— بنی شیبہ —— سے (بیت اللہ میں) داخل ہو۔ (اُنھوں نے یہ مشورہ مان لیا)۔ چنانچہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے جو بابِ بنی شیبہ سے داخل ہوئے۔ اِس پر وہ پکار اٹھے کہ یہ تو امین ہیں —— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت ایک جوان آدمی تھے، قریش کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں آپ کو امین کہا کرتے تھے[1] —— اور انھوں نے کہا: اے محمد، ہم اپنے جھگڑے میں تمھیں (حکم بنانے) پر راضی ہیں۔ چنانچہ آپ نے ایک چادر منگوائی، اُسے زمین پر پھیلایا اور اُس میں حجرِ اسود کو رکھا۔ پھر فرمایا: چادر کی یہ طرف اِس قبیلے کے لیے اور وہ اُس کے لیے۔ راوی کہتے ہیں: آپ نے قبائل کے نام لے لے کر کہا: تم میں سے ایک ایک آدمی چادر کی ایک جانب پکڑ لے۔ سو اُنھوں نے ایسا ہی کیا اور اُسے اٹھا لیا، (اور جب پتھر اپنی جگہ کے قریب پہنچا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے اٹھایا اور اُس کی جگہ پر رکھ دیا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ جن صالحین و اخیار کا انتخاب اپنا پیغام پہنچانے کے لیے کرتے ہیں، اُن کی پوری شخصیت کو ایک لفظ میں بیان کیجیے تو وہ یہی لفظ 'امین' ہو گا۔ روایت سے واضح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے یہ لفظ آپ کے اوصاف میں سے ایک وصف سے آگے، گویا آپ کا اسم بن چکا تھا۔ چنانچہ یہی سبب ہے کہ یوحنا عارف کے

مکاشفہ میں بھی آپ کا تعارف 'یدعی صادقًا وامِنًا' کے الفاظ میں کرایا گیا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اس روایت کا متن اصلاً معجم الصحابہ، ابن قانع ۱/۳۰۰ سے لیا گیا ہے، اس کے راوی عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے کچھ فرق کے ساتھ یہی مضمون سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہوا ہے۔

عبداللہ بن سائب سے اِس کے متابعات درج ذیل کتب میں منقول ہیں:

مسند احمد، رقم ۱۵۵۰۴۔ شرح مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۵۵۹۶۔

علی رضی اللہ عنہ سے اِس کے شواہد اِن مصادر میں دیکھے جا سکتے ہیں:

مسند طیالسی، رقم ۱۱۵۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۹۰۸۴۔ المطالب العالیہ، ابن حجر بہ حوالہ مسند اسحاق بن راہویہ، رقم ۴۲۱۹۔ الاوائل، ابن ابی عاصم، رقم ۹۵۔ مستدرک حاکم، رقم ۱۶۸۴۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۹۲۰۸۔ دلائل النبوۃ، بیہقی ۵۶/۲۔

۲۔ مسند احمد، رقم ۱۵۵۰۴۔

۳۔ مسند احمد، رقم ۱۵۵۰۴۔

۴۔ بعض روایات، مثلاً مسند احمد، رقم ۱۵۵۰۴ ہی میں 'يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ' کے بجاے 'يَطْلُعُ مِنْ الْفَجِّ'، ''اِس گھاٹی سے نمودار ہو گا'' کے الفاظ مروی ہیں۔

شرح مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۵۵۹۶ میں 'اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ' کے بجاے 'انظُروا أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ مِن بَابِ الْمَسْجِدِ' ''یہ دیکھو کہ مسجد کے دروازے میں سے سب سے پہلے کون داخل ہوتا ہے'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جب کہ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۲۹۰۸۴ میں اِس کی جگہ 'يَحْكُمُ بَيْنَنَا أَوَّلُ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ السِّكَّةِ' ''اِس گھاٹی سے آنے والا پہلا شخص ہمارے مابین فیصلہ کرے گا'' کے الفاظ ہیں۔

۵۔ المطالب العالیہ، ابن حجر بہ حوالہ مسند اسحاق بن راہویہ، رقم ۴۲۱۹۔

۶۔ بعض روایات، مثلاً مستدرک حاکم، رقم ۱۶۸۴ میں 'فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' کے بجاے 'فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ' ''چنانچہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم باب بنو شیبہ سے داخل ہوئے'' کے الفاظ منقول ہیں۔

۷۔ مستدرک حاکم، رقم ۱۶۸۴۔

۸۔ دلائل النبوۃ، بیہقی ۵۶/۲۔

۹۔ بعض روایات، مثلاً مستدرک حاکم، رقم ۱۶۸۴ میں 'وَقَالَ: «لِهَذَا الْبَطْنِ وَلِهَذَا الْبَطْنِ». قَدْ سَمَّى بُطُونًا ' کے بجاے 'ثُمَّ أَمَرَ رَجُلًا مِنْ كُلِّ فَخْذٍ مِنْ أَفْخَاذِ قُرَيْشٍ'' پھر آپ نے قریش کے ہر قبیلے کے نمایندہ ایک آدمی سے کہا'' کے الفاظ آئے ہیں۔

۱۰۔ بعض روایات، مثلاً دلائل النبوۃ، بیہقی ۵۶/۲ میں 'فَدَعَا بِثَوْبٍ فَبَسَطَهُ، ثُمَّ وَضَعَ الْحَجَرَ فِيهِ، وَقَالَ: «لِهَذَا الْبَطْنِ وَلِهَذَا الْبَطْنِ». قَدْ سَمَّى بُطُونًا لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِنَاحِيَةِ الثَّوْبِ' کی جگہ 'فَقَضَى بَيْنَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي مِرْطٍ، ثُمَّ تَرْفَعُهُ جَمِيعُ الْقَبَائِلِ كُلُّهُمْ'' چنانچہ آپ نے اُن کے مابین یہ فیصلہ کیا کہ وہ اِسے ایک چادر پر رکھیں اور پھر سبھی قبیلے مل کر اِسے اُٹھائیں'' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

المصادر والمراجع

ابن أبي شيبة عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن أبي حاتم عبد الرحمٰن بن محمد الرازي. (١٤٢٧هـ/٢٠٠٦م). **العلل**. ط١. تحقيق: فريق من الباحثين بإشراف وعناية د/ سعد بن عبد الله الحميد و د/ خالد بن عبد الرحمٰن الجريسي. الرياض: مطابع الحميضي.

ابن أبي حاتم عبد الرحمٰن الحنظلي. (١٢٧١هـ/١٩٥٢م). **الجرح والتعديل**. ط١. حيدر آباد الدكن. الهند: طبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

ابن أبي عاصم أبو بكر أحمد بن عمرو الشيباني. **الأوائل لابن أبي عاصم**. المحقق: محمد بن ناصر العجمي. الكويت: دار الخلفاء للكتاب الإسلامي.

ابن حبان محمد بن حبان البُستي. (١٤٢٠هـ/٢٠٠٠م). **المجروحين من المحدثين**. ط١. تحقيق:

حمدي بن عبد المجيد السلفى. دار السميعي.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **لسان الميزان**. ط٣. تحقيق: دائرة المعرف النظامية الهند. بيروت: مؤسسة الأعلمي للمطبوعات.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤١٧هـ/١٩٩٧م). **تحرير تقريب التهذيب**. ط١. تاليف: الدكتور بشار عواد معروف، الشيخ شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٣هـ/١٩٨٣م). **طبقات المدلسين**. ط١. تحقيق: د. عاصم بن عبد الله القريوتي. عمان: مكتبة المنار.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **النكت على كتاب ابن الصلاح**. ط١. تحقيق: ربيع بن هادي المدخلي. المدينة المنورة، المملكة العربية السعودية: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤١٩هـ). **المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية**. ط١. تحقيق: رسالة علمية قدمت لجامعة الإمام محمد بن سعود. تنسيق: د. سعد بن ناصر الشثري. السعودية: دار العاصمة.

ابن راهويه أبو يعقوب إسحاق بن إبراهيم الحنظلي. (١٤١٢هـ/١٩٩١م). **مسند إسحاق بن راهويه**. ط١. تحقيق: د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي. المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن رجب عبد الرحمٰن السَلامي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). **شرح علل الترمذي**. ط١. تحقيق: الدكتور همام عبد الرحيم سعيد. الأردن: مكتبة المنار (الزرقاء).

ابن عدي عبد الله بن عدي الجرجاني. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الكامل في ضعفاء الرجال**. ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود، علي محمد معوض. بيروت: الكتب العلمية.

ابن قانع أبو الحسين عبد الباقي البغدادي. (١٤١٨هـ). **معجم الصحابة**. ط١. تحقيق: صلاح بن سالم المصراتي. المدينة المنورة: مكتبة الغرباء الأثرية.

ابن قانع أبو الحسين عبد الباقي البغدادي. (١٤٨١هـ/١٩٩٨م). **معجم الصحابة**. ط١. تحقيق:

حمدي محمد. مكة المكرمة: نزار مصطفى الباز.

ابن الكيال محمد بن احمد. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). **الكواكب النيرات**. ط٢. تحقيق: عبد القيوم عبد رب النبي. مكة مكرمة: المكتبة الإمدادية.

ابن المِبرَد يوسف بن حسن الحنبلي. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **بحر الدم فيمن تكلم فيه الإمام أحمد بمدح أو ذم**. ط١. تحقيق وتعليق: الدكتورة روحية عبد الرحمٰن السويفي. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن المديني علي بن عبد الله السعدي. (١٩٨٠م). **العلل**. ط٢. تحقيق: محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن معين يحيى بن معين البغدادي. (١٣٩٩هـ/١٩٧٩م). **تاريخ ابن معين**. ط١. تحقيق: د. أحمد محمد نور سيف. مكة المكرمة: مركز البحث العلمي وإحياء التراث الإسلامي.

أبو اسحاق الحويني. (١٤٣٣هـ/٢٠١٢م). **نثل النبال بمعجم الرجال**. ط١. جمعه ورتبه: أبو عمرو أحمد بن عطية الوكيل. مصر: دار ابن عباس.

أبو داود سليمان بن الأشعث السِّجِسْتاني. (١٤٠٣هـ/١٩٨٣م). **سؤالات أبي عبيد الآجري أبا داود السجستاني في الجرح والتعديل**. ط١. تحقيق: محمد علي قاسم العمري. المدينة المنورة: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٢٢هـ/٢٠٠١م). **العلل و معرفة الرجال**. ط٢. تحقيق و تخريج: د. وصي الله بن محمد عباس. الرياض: دار الخاني فرقد فريد الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **العلل و معرفة الرجال**. ط١. تحقيق و تخريج: د. وصي الله بن محمد عباس. بيروت: المكتب الإسلامي. الرياض: دار الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **مسند أحمد**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط عادل مرشد، وآخرون. إشراف: د. عبد الله بن عبد المحسن التركي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الأصبهاني أبو القاسم إسمٰعيل بن محمد الملقب بقوام السنة. (١٤٠٩هـ). **كتاب دلائل النبوة**. ط١. تحقيق: محمد محمد الحداد. الرياض: دار طيبة.

البخاري محمد بن إسمٰعيل الجعفي. (٢٠٠٩م). **التاريخ الكبير**. تحقيق: السيد هاشم الندوي. بيروت: دار الفكر.

البخاري محمد بن إسمٰعيل الجعفي. (١٣٩٧هـ/١٩٧٧م). **التاريخ الأوسط**. ط١. حلب. القاهرة: دار الوعي مكتبة دار التراث.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرى**. ط٣. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٠٥هـ). **دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة**. ط١. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

خالد الرباط سيد عزت عيد. (١٤٣٠هـ/٢٠٠٩م). **الجامع لعلوم الإمام أحمد (الأدب والزهد)**. ط١. مصر: دار الفلاح للبحث العلمي وتحقيق التراث.

الدارقطني علي بن عمر. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **العلل الواردة في الأحاديث النبوية**. ط١. تحقيق وتخريج: محفوظ الرحمٰن زين الله السلفي. الرياض: دار طيبة.

الذهبي محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تعليق: إمام برهان الدين أبي الوفاء إبراهيم بن محمد. جدة: دار القبلة للثقافة الاسلامية، مؤسسة علوم القرآن.

الذهبي محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين**. ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٨م). **الاغتباط بمن رمي من الرواة بالاختلاط**. ط١. تحقيق: علاء الدين علي رضا. القاهرة: دار الحديث.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٦م). **التبيين لأسماء المدلسين**. ط١. تحقيق: يحيى شفيق حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). **الكشف الحثيث عمن رمي بوضع الحديث**. ط١. المحقق: صبحي السامرائي. بيروت: عالم الكتب، مكتبة النهضة العربية.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض الله، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطحاوي أبو جعفر أحمد بن محمد. (١٤١٥هـ/١٩٩٤م). **شرح مشكل الآثار**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

الطيالسي أبو داود سليمان بن داود البصري. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **مسند أبي داود الطيالسي**. ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

العجلي أحمد بن عبد الله. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **معرفة الثقات**. ط١. تحقيق: عبد العليم عبد العظيم البستوي. المدينة المنورة. مكتبة الدار.

الفاكهي أبو عبد الله محمد بن إسحٰق المكي. (١٤١٤م). **أخبار مكة في قديم الدهر وحديثه**. ط٢. تحقيق: د. عبد الملك عبد الله دهيش. بيروت: دار خضر.

مسلم بن الحجاج أبو الحسين النيسا بوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

مغلطاي علاء الدين بن قليج. (١٤٢٢هـ/٢٠٠١ م). **إكمال تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق: أبو عبد الرحمٰن عادل بن محمد، أبو محمد أسامة بن إبراهيم. القاهرة: الفاروق الحديثة للطباعة والنشر.